وکالت نامہ دیوانی

کورٹ فیس		قیمتی

بعدالت جناب ______________________________

بنام ______________________________

منجانب ______________ دعوٰی یا جرم ______________

باعث تحریر آنکہ

مقدمہ مندرجہ بالا عنوان میں اپنی طرف سے واسطے پیروی و جوابدہی برائے پیشی یا / تصفیہ مقدمہ بمقام ______________ کے لئے کو حسب ذیل شرائط پر وکیل مقرر کیا ہے

کہ میں ہر پیشی پوخود یا بذریعہ مختار خاص روبرو عدالت حاضر ہوتا رہوں گا اور بروقت پار کے جانے مقدمہ وکیل صاحب موصوف کو اطلاع دے کر حاضر عدالت کرونگا۔ اگر پیشی پر مظہر حاضر نہ ہوا اور مقدمہ میری غیر حاضری کیوجہ سے کسی طور پر میرے خلاف ہو گیا تو صاحب موصوف اس کے کسی طرح پر ذمہ دار نہ ہوں گے نیز وکیل صاحب موصوف صدر مقام کچہری کے علاوہ کسی جگہ یا کچہری کے اوقات سے پہلے یا پیچھے یا بروز تعطیل پیروی کرنیکے ذمہ دار نہ ہوں گے اور مقدمہ کچہری کے علاوہ کسی اور جگہ سماعت ہونے پر یا بروز تعطیل یا کچہری کے اوقات کے آگے پیچھے پیش ہونے پر مظہر کو کوئی نقصان پہنچے تو اس کے ذمہ داریاں اس کے واسطے کسی معاوضہ کے ادا کرنے یا مختارنہ کے واپس کرنے کے بھی صاحب موصوف ذمہ دار ہوں گے۔ مجھ کو کل ساختہ برداختہ صاحب موصوف مثل کردہ ذات منظور و مقبول ہوگا اور صاحب موصوف کو عرضی دعوی یا جواب دعوی درخواست اجرائے ڈگری و نظر ثانی اپیل نگرانی و ہر قسم درخواست پر دستخط و تصدیق کرنے کا بھی اختیار ہوگا اور کسی حکم یا ڈگری کرانے اور ہر قسم کا روپیہ وصول کرنے اور رسید دینے اور داخل کرنے اور ہر قسم کے بیان دینے اور اس پر ثالثی و راضی نامہ و فیصلہ برحلف کرنے اقبال دعوی دینے کا بھی اختیار ہوگا اور بصورت جانے بیرونجات از کچہری صدر اپیل و برآمدگی مقدمہ یا منسوخی ڈگری یکطرفہ درخواست حکم امتناعی یا قرق یا گرفتاری قبل از گرفتاری و اجرائے ڈگری بھی صاحب موصوف کو بشرط ادائیگی علیحدہ محتانہ پیروی کا اختیار ہوگا اور بصورت ضرورت صاحب موصوف کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ مقدمہ کو ریا اک کے کسی جزو کی کاروائی کے یا بصورت اپیل کسی دوسرے وکیل یا بیرسٹر کو اپنے بجائے یا اپنے ہمراہ مقرر کریں اور ایسے مشیر قانون کو بھی ہر امر میں وہی اور ویسے ہی اختیارت حاصل ہوں گے جیسے صاحب موصوف کو حاصل ہیں اور دوران مقدمہ میں جو کچھ ہرجانہ التوا پڑیگا وہ صاحب موصوف کا حق ہوگا۔ اگر وکیل صاب موصوف کو پوری فیس تاریخ پیشی سے پہلے ادا نہ کروں گا تو صاحب موصوف کو پورا اختیار ہوگا کہ وہ مقدمہ کی پیروی نہ کریں اور ایسی صورت میں میرا کوئی مطالبہ کسی قسم کا صاحب موصوف کے برخلاف نہیں ہوگا۔

لہٰذا وکالت نامہ لکھ دیا ہے کہ سند رہے۔ مورخہ ______ ماہ ______ سنہ ۲۰ء

مضمون وکالت نامہ سن لیا ہے اور اچھی طرح سمجھ لیا ہے اور منظور ہے

العبد ______________ العبد ______________ العبد ______________